DAY: ____________ DATE: ____________

اجماع سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں۔ نیز قرآن و سنت کی روشنی میں اسکی اہمیت واضح کریں۔

۱۔ تعارف :-

ماہرین اصول فقہ نے شریعت کو جن چار اقسام میں تقسیم کیا ہے اُن میں سے دو قرآن و سنت کا تعلق وحی الٰہی سے ہے جبکہ دو اقسام "اجماع اور قیاس" کا تعلق قرآن و سنت کی روشنی میں مجتہدین کے انفرادی اور اجتہاد اور قیاس سے ہے۔ قرآن و سنت کے بعد اجماع کو اہمیت دی گئی ہے۔

اجماع کے لغوی معنی :-

اجماع عربی زبان کا لفظ جو جمع سے بنا گیا ہے اس کے لغوی معنی "متفق ہونا" ہیں یا "دو اشیاء کو باہم ملانے" ہیں۔

قرآن کریم میں بھی اجماع اسکے لغوی معنی میں کئی بار استعمال ہوا ہے۔

وجمع الشمس والقمر (القیمہ : ۹)

"اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیے جائیں گے۔"

اجماع کے اصطلاحی معنی :-

اصطلاحی معنوں میں اجماع سے مراد کسی بھی شرعی مسئلے پر متفق ہو جانا۔

امام غزالی فرماتے ہیں :-

"امتِ محمدیہ کا کسی بھی شرعی مسئلے پر متفق ہو جانا۔"

Scanned with CamScanner

DAY: ______ DATE: ______

جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمان "قانونی لغت" پر
اجماع کے عنوان سے لکھتے ہیں
"کسی معاملے میں اہل حل و عقد کے
اتفاق کو اجماع کہتے ہیں"
اسلامی انسائیکلوپیڈیا میں سید قاسم محمود
لکھتے ہیں:
علامہ اقبال نے بھی اپنے مشہور زمانہ چھ
خطبات میں اجماع کا تصور پیش کیا ہے
اسلامی قانون میں اجماع کو قرآن اور حدیث
کے بعد سب سے بڑے ماخذ کا درجہ حاصل ہے۔

2. قرآن و سنت کی روشنی میں

قرآن حکیم میں اجماع کے حق میں چند آیات
بھی ملتی ہیں:

° **فاجمعوا امرکم وشرکاءکم** (یونس: 71)

ترجمہ: "اے برادران قوم! تم میں ایک متفقہ
فیصلہ کر لو اور اپنے شریکوں کو اکٹھا کر لو۔"
سورۃ الشوریٰ میں بھی اجماع کے بارے
میں ذکر کیا گیا ہے

° **وامرھم شوریٰ بینھم** (الشوریٰ: 30)

ترجمہ: "اور وہ (مسلمان) اپنے معاملات باہمی مشورے
سے چلاتے ہیں"
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

° ترجمہ: "تم لوگ بہترین جماعت ہو جو لوگوں
کیلئے ظاہر کی گئی ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے
ہو اور برائیوں سے روکتے ہو اور

DAY: ________ DATE: ________

اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو" (آل عمران: ۱۱۰)

ان آیات کی روشنی میں اُمتِ محمدیہ کی باقی اُمم پر فضیلت کو ایسے اسلوب سے پیش کیا گیا ہے کہ جس سے اُمتِ محمدیہ کے اجماع و اتفاق کی اہمیت ثابت ہوتی ہے۔ لہذا شریعتِ اسلامی میں اسکی اہمیت سے انکار نہیں۔

اسی طرح قرآن مجید میں ایک اور جگہ آیا ہے کہ:

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا (آل عمران: ۱۰۳)

ترجمہ: اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

مندرجہ ذیل آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ اُمتِ محمدیہ جب کسی مسئلے پر متفق ہوں گے وہ اتفاق برحق رہے گا۔

احادیث مبارکہ:

قرآنِ کریم کی طرح احادیث کی روشنی میں بھی اُمت کے اجماع کا ثبات ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

"جس شخص نے مسلمانوں کی جماعت کو ایک بالشت بھر بھی چھوڑا، پھر وہ مر گیا تو اسکی موت جاہلیت والی ہوگی۔"

لہذا یہاں بھی مسلمان کی جدائی کو ناپسند کیا گیا ہے اور اسکی موت کو جاہلیت والی موت قرار دیا گیا ہے۔

DAY: _______ DATE: _______

ایک اور جگہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص اس اُمت میں تفرقہ ڈالنا چاہتا ہے جبکہ ساری اُمت اکٹھی ہو تو اُس شخص کو قتل کر دو، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔"

گویا مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہونا اتنا بڑا جرم ہے اُسکی سزا اُسکا قتل ہے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک میری اُمت کبھی بھی گمراہی پر اکٹھا نہیں ہو سکتی۔ جب تم کوئی مسئلے میں اختلاف دیکھو تو واضح اکثریت کا اتباع کرو۔"

نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ

"جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے"

یعنی جب قرآن و سنت سے کوئی حکم نہ ملے تو اجماع کر لینا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ نے بھی اجماع کی اجازت دی ہے۔

3- اجماع کی اقسام

اجماع کی کئی اقسام ہیں

i- اجماع سکوتی

ii- اجماع غیر سکوتی

iii- اجماع العلماء الامہ

iv- اجماع مدینہ

DAY:________ DATE:________

vi- اجماع صریح

vii- اجماع اصولی

i- اجماع سکوتی:-

اجماع سکوتی سے مراد ایک اظہار کرے باقی خاموش رہیں۔ اگر کسی زمانے کے مجتہدین نے صراحت کے ساتھ کسی بات پر اجماع کا اظہار کیا ہو اور باقی لوگ جو وہاں موجود ہوں اس پر انہوں نے سکوت اختیار کر لیا تو اس سے مراد یہ کہ انہوں نے اس اظہار رائے پر مخالفت نہ کی ہو تو ایسا اجماع سکوتی کہلاتا ہے۔

ii- اجماع صریح:-

اس سے مراد امت کسی مسئلہ پر زبانی اتفاق کر لینا۔ اجماع صریح یہ ہے کہ کسی ایک مسئلے پر تمام فقہا اور مجتہدین ہم رائے ہوں اور اس رائے کو قبول کر لیں۔

امام شافعی نے اسے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے:

"اور تم یا کوئی اور شخص اہل علم میں سے یہ بات کہہ سکے کہ یہ بات مجمع علیہ ہے جب تک تم جس عالم سے بھی ملے ہو اس نے یہی بات نہ کہی ہو"

iii- اجماع غیر سکوتی:-

اجماع غیر سکوتی سے مراد ایسا اجماع جہاں موجود سب لوگ بولیں کوئی بھی خاموش

DAY: ____________ DATE: ____________

نہ رہے۔ اور واضح طور پر اپنی رائے کا اظہار
کرے۔ ایسا کرنا اجماع سکوتی کہلاتا
ہے۔

۶۔ **اجماع مدینہ:۔**

امام مالک کی روایت ہے کہ:
"اگر اجمائی اور برائی میں فرق کرنا ہو
تو اہل مدینہ کی رائے کا احترام کرنا کیوں
کہ اہل مدینہ کبھی بھی برے لوگوں کو پناہ
نہیں دیتا" تو اس طرح سے ایسا
اجماع کرنا اجماع مدینہ کہلاتا ہے۔

۷۔ **اجماع الامہ:۔**

اجماع الامہ سے مراد یہ ہے کہ پوری امت
محمدیہ ایک بات پر متفق ہو جائے۔ جو مسئلے
کا شرعی بھی نکالا گیا ہو اس پر سب راضی ہو
جائیں۔ ایسا اجماع الامہ کہلاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

vi - اجماعِ اصولی:-

اس سے مراد یہ ہے کہ کسی خاص زمانے میں مجتہدین کسی فقہی مسئلے پر مختلف رائے رکھتے ہوں ۔ اس صورت میں اس زمانہ کے بعد ہونے والے کسی بھی مجتہد کے لئے یہ مناسب اور موزوں نہیں کہ وہ ان سب کی رائے سے مختلف رائے قائم کرے۔ بشرطیکہ درمیان مسئلہ میں اختلاف کے باوجود کسی اصول پر سب کا اجماع ہو۔

Scanned with CamScanner

4. خلاصہ بحث:-

شریعت میں اجماع بہت بڑا اہم
ترین ماخذ ہے۔ اسلامی تاریخ میں بہت اہم
فیصلے اجماع کے ذریعے لئے گئے ہیں۔ نیز
خلفائے راشدین کی خلافت کا انعقاد
اجماع کے ذریعے ہوا۔ نمازِ تراویح کی
ادائیگی کا مسئلہ بھی اجماع کے ذریعے حل ہوا۔
ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان میں
مجتہد علماء کی ریاستی سطح پر ذمہ داری

DAY: ______________ DATE: ______________

مقرر کی جائے کہ وہ اجماع کے ساتھ مسائل شرعیہ
میں پاکستانی مسلمانوں کی راہنمائی کا فریضہ
سرانجام دے سکیں۔

Scanned with CamScanner